سوال

م غیب کی تعریف 473

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

م غیب کی تعریف کیا ہے؟ اوراس تعریف کو قرآن وسنت کے دلائل سے ثابت فرمائیں عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا o اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ. (بسورۃ جن) کیا اس سے رسول کے لیے علم غیب ثابت ہوتا ہے؟ ورنہ اس کا جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ب ہرچیز کو جاننے کا نام ہے۔ سورۂ لقمان کے آخر میں بیان شدہ پانچ چیزیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فِیْ خَمْسٍ لَا یَعْلَمُھُنَّ اِلَّا اللّٰہُ) (مسند احمد)

ۂ باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔]اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ [الأنعام: ۵۹] [غیب کی کنجیاں اللہ ہی کے پاس ہیں جنہیں بجز اس کے اور کوئی نہیں جانتا۔] خضر علیہ السلام نے فرمایا: ''کل مخلوقات کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کی بنسبت اتنا ہے جتنا چڑیا کی چونچ میں قطرہ سمندر کا

فتاویٰ علمائے حدیث

كتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ